ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰۔ اردو بازار لاہور

تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ

تم کہو اور اس حکم نے انہیں اور بدکنا بڑھایا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں

بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِي

برج بنائے اور ان میں چراغ رکھا اور چمکتا چاند ۲ اور وہی ہے جس نے

جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ

رات اور دن کی بدلی رکھی ۳ اس کے لئے جو دھیان کرنا چاہے یا

أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى

شکر کا ارادہ کرے ۴ اور رحمٰن کے وہ بندے کہ زمین پر آہستہ چلتے

الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾

ہیں ۵ اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں بس سلام ۶

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِينَ

اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے لئے سجدے اور قیام میں ۷ اور وہ جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا

عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے پھیر دے جہنم کا عذاب بیشک اس کا عذاب

كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِينَ

گلے کا غل ہے ۸ بے شک وہ بہت ہی بری ٹھہرنے کی جگہ ہے ۹ اور وہ کہ

إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ

جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھیں اور نہ تنگی کریں ۱۰ اور ان دونوں کے بیچ

قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

اعتدال پر رہیں اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں

وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

پوجتے ۱۱ اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے ۱۲

ل۔ معلوم ہوا کہ پیغمبر کی تعلیم بدنصیب کے لئے زیادہ گمراہی کا باعث بن جاتی ہے۔ جیسے سورج سے چمگادڑ کی آنکھ اندھی ہو جاتی ہے ۲۔ سراج سے مراد آپ روشن' منیر سے مراد دوسرے سے روشن' سورج خود روشن ہے چاند سورج سے روشن 'اس لئے رب نے سورج کو سراج فرمایا اور چاند کو منیر' خیال رہے کہ رب نے سورج کو بھی سراج فرمایا اور ہمارے حضور کو سراج منیر فرمایا کہ فرمایا۔ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا یونہ حضور سے سب چمکے حضور کسی مخلوق سے نہ چمکے۔ نیز حضور نے تشریف لاکر دن نکال دیا کہ کسی چراغ کی ضرورت نہ رہی۔ خیال رہے کہ سورج چراغوں کو بجھاتا ہے مگر ذروں کو چمکاتا ہے۔ حضور نے انبیاء کرام کے دین منسوخ کئے مگر علماء و اولیاء کو چمکا دیا۔ شعر:۔

ذرہ بر روئے خاک افتادہ بود
آفتابے آمد و روشن نمود

خیال رہے کہ چاند سورج وغیرہ آسمان کے گھیرے میں ہیں نہ کہ آسمان کے جرم میں۔ ان سے آسمان بہت دور ہیں۔ ۳۔ اس طرح کہ رات دن کی اور دن رات کا خلیفہ ہے کہ رات میں اگر عبادت رہ جائے تو دن میں قضا کر لو اور دن کی رات میں (خزائن العرفان) دن رات کا آگے پیچھے آنا جانا قدرت کی دلیل ہے۔ ۴۔ یعنی عالم کی چیزوں سے پورا فائدہ مومن عاقل اٹھاتا ہے۔ کہ ان کے ذریعہ سے اسے معرفت الٰہی حاصل ہوتی ہے۔ غافل ان میں تدبر کرنے سے بالکل کورا رہتا ہے۔ مومن کے لئے عالم کا ہر ذرہ معرفت الٰہی کی کتاب ہے ۵۔ یعنی مومن کی رفتار تواضع اور انکساری کے ساتھ ہوتی ہے کہ وہ چلنے میں نگاہ نیچے رکھتے ہیں' آہستہ قدم نرمی سے چلتے ہیں' جوتا کھٹکھٹاتے' زور سے پاؤں مارتے' اکڑتے اتراتے ہوئے نہیں چلتے۔ ۶۔ اس اسلام سے مراد متارکت کا سلام ہے نہ کہ تحیت کا' جیسے کہا جاتا ہے کہ تجھے دوری سے سلام ہے اور یہ نرم گفتگو اپنے نفس کے معاملہ میں ہے۔ اگر اللہ رسول کی عظمت کا معاملہ آ پڑے تو پھر سختی کرنی لازم ہے رب فرماتا ہے۔ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ ۷۔ اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ نماز تہجد بہت اعلیٰ عبادت ہے دوسرے یہ کہ نماز میں سجدہ اور قیام بہت اعلیٰ رکن ہے۔ تیسرے یہ کہ تہجد میں کچھ دیر عبادت کرنی تمام رات کی عبادت کا ثواب ہے۔ ۸۔ یعنی مومن باوجود بہت عبادت اور ریاضت کے دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔ اپنی عبادت پر فخر و ناز نہیں کرتے۔ بلکہ جس قدر ایمان قوی' عبادات زیادہ' اسی قدر خوف الٰہی زیادہ ۹۔ یعنی دوزخ اس کے لئے عذاب کی جگہ ہے جس کا وہ ٹھکانہ ہے' دوزخ میں رہنے والے فرشتے یا جنتی لوگ جو دوزخ سے گنہگار مومنوں کو نکالنے جائیں گے۔ ان کیلئے عذاب کی جگہ نہیں ۱۰۔ اسراف' یا تو ناجائز جگہ مال خرچ کرنا ہے۔ یا جائز جگہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا۔ اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے حقوق میں کمی کرنی تنگی ہے ان دونوں سے بچنا چاہیے۔ خیال رہے کہ نیکی میں جتنا خرچ کرو' اسراف نہیں۔ کسی نے ایک بزرگ کو بہت خیرات کرتے دیکھ کر کہا۔ لَا خَيْرَ فِي السَّرَفِ یعنی اسراف میں بھلائی نہیں۔ فوراً جواب دیا۔ لَا سَرَفَ فِي الْخَيْرِ بھلائی میں اسراف نہیں۔ ۱۱۔ یعنی کفر و شرک اور بدعقیدگی سے دور رہتے ہیں۔ خیال رہے کہ شرک کا ذکر فرمایا کیونکہ یہ بدترین بدعقیدگی ہے۔ باقی بدعقیدگیاں اس کے ماتحت اور اس کے تابع ہیں ۱۲۔ غیر محترم انسان کو قتل کرنا' اسی طرح محترم جان کو حق پر قتل کرنا جائز ہے۔ لہٰذا کافروں کو جنگ میں مارنا حلال ہے۔ مسلمان ڈاکو' زانی کو مارنا سنت ہے